بسم اللہ الرحمن الرحیم

Jamiatul Falah

P.O. Bilariaganj, Distt. Azamgarh
(U.P.) INDIA - 276121

جامعۃ الفلاح

بلریاگنج، اعظم گڑھ، ۲۷۶۱۲۱ (یو.پی) الھند

Ref. .... الرقم ....

Date .... التاریخ یکم جولائی ۲۰۲۶ء

عالمی سمینار

’’مولانا جلیل احسن ندویؒ‘‘

(۱۹۱۳-۱۹۸۱ء)

جامعۃ الفلاح، بلریا گنج، اعظم گڑھ (یو پی) کی مجلسِ شوریٰ نے ۱۴، ۱۵/نومبر ۲۰۲۶ء کی تاریخوں میں جامعۃ الفلاح کے اندر ایک عالمی سمینار منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جامعہ کے تمام بہی خواہان، مدارس و جامعات کے مؤقر اساتذہ اور اربابِ علم وادب سے بطورِ عموم اور ابنائے قدیم جامعۃ الفلاح سے بطورِ خصوص مؤدبانہ التماس ہے کہ وہ اس دوروزہ علمی مذاکرہ میں شرکت فرمائیں اور مولانا جلیل احسن ندویؒ کی حیات وخدمات اور افکار وآثار پر اپنا قیمتی مقالہ اکتوبر ۲۰۲۶ء کے اواخر تک روانہ فرمائیں۔

بلاشبہ مولانا جلیل احسن ندویؒ اپنی علمی وتحقیقی خدمات اور صلاحیتوں کے اعتبار سے اپنے معاصرین میں ممتاز تھے۔ وہ مفسرِ قرآن تھے۔ مولانا حمید الدین فراہیؒ کی فکر اور قرآنی عطیات سے بھرپور استفادہ کرنے کے باوجود اپنی منفرد رائے بھی رکھتے تھے۔ اُن کا استفادہ اور فکرِ فراہیؒ سے اُن کی فیض یابی اجتہاد وتنقید کی وہبی صلاحیت سے معمور تھی۔ وہ شارحِ حدیث تھے، مگر دعوتی اور تربیتی ترجیحات نے انھیں منفرد شناخت عطا کی تھی۔ آسان زبان اور دل کش اسلوب نے اُن کی تشریحاتِ حدیث کو عوامی مقبولیت سے نوازا۔ وہ عربی ادب اور علومِ معانی وبدیع کے محقق عالم تھے۔ دورِ جاہلیت کے کلام پر اُن کی گہری نظر تھی۔ فہمِ قرآن میں اُس زبان کے اسرار ولطائف سے مدد حاصل کرنا اور احادیث اور قرآن کی تشریحات کی روشنی میں الفاظ واصطلاحات کی لغوی تحقیق کرنا اُن کا امتیازی وصف تھا۔

تحریکِ اسلامی سے گہری وابستگی، مولانا سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ کے علمی وفکری دفاع اور علمائے ہند کے بعض الزامات واعتراضات کے جواب میں جماعتِ اسلامی کی حمایت نے اُن کا قد بلند کر دیا تھا۔ علمائے دیوبند وندوہ سے عقیدت ومحبت کا رشتہ رکھتے ہوئے انھوں نے جماعتِ اسلامی کا دفاع کیا اور شرافت ومتانت کی بھرپور رعایت کرتے ہوئے تنقید نگاری کے اصول وآداب کی تعلیم دی۔ کارکنوں کو ہمیشہ اپنا احتساب کرنے کی تلقین کی اور دعوائے تقویٰ وپاک بازی سے انھیں دور رکھا۔

مولانا جلیل احسن ندویؒ نے مدرسہ کنز العلوم ٹانڈہ، جامعہ اسلامیہ ڈابھیل (سورت)، دار العلوم دیوبند اور دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ سے تعلیم حاصل کی اور مدرسہ اشاعت العلوم بریلی، مدرسہ مصباح العلوم بریلی، مدرسۃ الاصلاح سرائے میر، ثانوی درس گاہ جماعتِ اسلامی رام پور، جامعہ کاشف العلوم چترپور ہزاری باغ (جھارکھنڈ)، جامعہ دار الہدیٰ محمد نگر (آندھرا پردیش)، جامعۃ الرشاد اعظم گڑھ اور جامعۃ الفلاح بلریا گنج میں مختلف مراحل میں تدریس کی ذمہ داری نبھائی اور سینکڑوں اہلِ علم وادب کی کہکشاں کھڑی کر دی۔ اُن کا منہجِ تدریس استخراجی تھا۔ وہ محاضراتی طریقِ تدریس کے خلاف تھے۔

اُن کی تصنیفات بیشتر دعوتی وتربیتی نوعیت کی ہیں، مگر اُن میں بھی تحقیق وتنقید کی شان جلوہ گر ہے۔ درج ذیل تصنیفات طبع ہو چکی ہیں:

۱- راہِ عمل (۱۴۳۲/احادیث کے ترجمہ ومختصر تشریح کا مجموعہ)

۲- زادِ راہ (۱۴۵۰/احادیث کا مجموعہ)

۳- سفینۂ نجات (۱۴۳۸/احادیث کا مجموعہ)

۴- تدبرِ قرآن پر ایک نظر

www.jamiatulfalah.org : jamiatulfalah1962@gmail.com : 7007161553
Contacts : Director - 9450737539, Office : 7007161583, Principal - 9005165351, Office : 9452411642
: Ward No. 16, Ikram Nagar, Bilariyaganj, Distt. Azamgarh, Uttar Pradesh (INDIA) Pin : 276121

Jamiatul Falah
P.O. Bilariaganj, Distt. Azamgarh
(U.P.) INDIA - 276121

جامعۃ الفلاح
بلریاگنج، اعظم گڑھ، ۲۷۶۱۲۱ (یو.پی) الھند

Ref. .... الرقم ....
Date .... التاریخ یکم جولائی ۲۰۲۶ء

۵-نقوشِ راہ

۶-نقوش وتاثرات

۷-تفہیمات مولانا جلیل احسن ندویؒ

اُن کے مسودات جو نا تمام ہیں، یا حواشی جو مختلف کتب پر اُن کے قلم سے ہیں اور ترتیب کے منتظر ہیں، بعض درج ذیل ہیں:

۸-'جمہرۃ اشعار العرب' پر قلمی حواشی

۹-عربی لغت (الف سے ت تک)

۱۰-'تقصیراتِ تفہیم' از مولانا عزیز الرحمٰن بجنوریؒ پر تنقید

۱۱-حدیثِ خواتین (نا تمام)

۱۲-'دیوان الحماسہ' پر قلمی حواشی

۱۳-سید سلیمان ندویؒ کی 'لغاتِ جدیدہ' پر حواشی

۱۴-صحیح بخاری کی 'کتاب الحِیَل' پر تعلیقات

ایسے عظیم محقق، مفسرِ قرآن، محدث اور ادیب کی خدمات وعطیات پر شایانِ شان علمی مذاکرہ وقت کی ضرورت بھی ہے اور خراجِ تحسین بھی اور جامعہ کی جانب سے احسان شناسی کا تقاضا بھی۔ آپ سے درخواست ہے کہ درج ذیل موضوعات میں سے کسی ایک موضوع پر مقالہ تحریر فرمائیں اور جامعۃ الفلاح اور مولانا جلیل احسن ندویؒ سے عقیدت ومحبت اور احسان شناسی کا حق ادا کریں:

- **مولانا ندویؒ کی تعلیم وتربیت اور ان کے اساتذہ**

۱-مولانا ندویؒ کی پرورش اور ان کا خاندان

۲-کرمینی کے نامور اہل علم وادب

۳-مولانا ندویؒ کی تعلیم مدرسہ کنز العلوم ٹانڈہ میں

۴-مولانا ندویؒ کی تعلیم جامعہ اسلامیہ ڈابھیل میں

۵-دار العلوم دیوبند میں مولانا ندویؒ کی تعلیم

۶-دار العلوم ندوۃ العلماء سے مولانا ندویؒ کی فیض یابی

۷-مولانا ندویؒ کے نامور اساتذہ

- **مولانا ندویؒ کی تدریس اور ان کے نامور طلبہ**

۸-مدرسہ اشاعت العلوم بریلی میں مولانا ندویؒ کی تدریس

۹-مدرسہ مصباح العلوم بریلی میں مولانا ندویؒ کی تدریس

۱۰-مدرسۃ الاصلاح سرائے میر میں مولانا ندویؒ کی تدریس

۱۱-ثانوی درس گاہ رام پور میں مولانا ندویؒ کی تدریس

۱۲-جامعہ کاشف العلوم چترپور جھارکھنڈ میں مولانا ندویؒ کی تدریس

۱۳-جامعہ دار الہدیٰ محمد نگر آندھرا پردیش میں مولانا ندویؒ کی تدریس

۱۴-جامعۃ الرشاد اعظم گڑھ میں مولانا ندویؒ کی تدریس

۱۵-جامعۃ الفلاح بلریا گنج میں مولانا ندویؒ کی تدریس

۱۶-مولانا ندویؒ کے نامور طلبہ

Jamiatul Falah
P.O. Bilariaganj, Distt. Azamgarh
(U.P.) INDIA - 276121

جامعۃ الفلاح
بلریاگنج، اعظم گرہ، ۲۷۶۱۲۱ (یو.پی) الہند

Ref. .... الرقم ....

Date .... التاریخ یکم جولائی ۲۰۲۶ء

- **تحریکِ اسلامی سے مولانا ندویؒ کی وابستگی**

۱۷-مولانا مودودیؒ کا علمی وفکری دفاع

۱۸-بعض علماء کی جانب سے جماعتِ اسلامی پر لگائے گئے الزامات کا تجزیہ

۱۹-مولانا عزیز الرحمٰن بجنوریؒ کی 'تقصیراتِ تفہیم' پر مولانا ندویؒ کی تنقید

۲۰-مولانا ابوالحسن علی ندویؒ اور مولانا محمد منظور نعمانیؒ کے سلسلے میں مولانا ندویؒ کا موقف

۲۱-دارالعروبہ سے مولانا ندویؒ کی وابستگی اور ان کی ترجمہ نگاری

- **مولانا ندویؒ کی قرآنی تحقیقات**

۲۲-فکرِ فراہیؒ اور مولانا جلیل احسن ندویؒ

۲۳-مولانا اختر احسن اصلاحیؒ سے مولانا ندویؒ کا استفادہ

۲۴-'تدبرِ قرآن پر ایک نظر' کا تجزیاتی مطالعہ

۲۵-'تفہیمات مولانا جلیل احسن ندویؒ' کا تجزیاتی مطالعہ

۲۶-دروسِ قرآن وحدیث میں مولانا ندویؒ کی قرآنی تحقیقات

۲۷-مولانا ندویؒ کے زیرِ استعمال قرآن مجید پر ان کے قلمی حواشی

۲۸-مولانا ندویؒ کے قرآنی تفردات

- **مولانا ندویؒ کی تشریحاتِ حدیث**

۲۹-'راہِ عمل' کا تجزیاتی مطالعہ

۳۰-'زادِ راہ' کا تجزیاتی مطالعہ

۳۱-'سفینۂ نجات' کا تجزیاتی مطالعہ

۳۲-'نقوشِ راہ' کا تجزیاتی مطالعہ

۳۳-'نقوش وتاثرات' کا تجزیاتی مطالعہ

۳۴-'حدیثِ خواتین' (نا تمام مسودہ) کا تجزیاتی مطالعہ

۳۵-صحیح بخاری کی 'کتاب الحِیَل' پر مولانا ندویؒ کی تعلیقات کا تجزیاتی مطالعہ

۳۶-مولانا ندویؒ کے متفرق مضامین کا تجزیاتی مطالعہ

- **عربی ادب پر مولانا ندویؒ کا عبور**

۳۷-مولانا ندویؒ کی عربی لغت کا مسودہ (الف سے ت تک)

۳۸-'جمہرۃ اشعار العرب' پر مولانا ندویؒ کے قلمی حواشی

۳۹-'دیوان الحماسہ' پر مولانا ندویؒ کے قلمی حواشی

۴۰-سید سلیمان ندویؒ کی 'لغاتِ جدیدہ' پر مولانا ندویؒ کے حواشی

۴۱-الفاظ کی لغوی تحقیق اور مولانا ندویؒ کا منہج

❖ عنوانات کی یہ فہرست حتمی نہیں ہے۔ مولانا جلیل احسن ندویؒ کی زندگی اور خدمات کے کسی دیگر پہلو پر بھی مقالہ لکھا جا سکتا ہے۔ درخواست ہے کہ مقالات میں علمی دیانت اور ادبی تقاضوں کو ملحوظ رکھا جائے۔ بے جا طوالت اور تمہیدی گفتگو سے اجتناب کیا جائے۔ بہتر ہے کہ کمپیوٹر کتابت کے ذریعے آپ کا مقالہ A4 سائز کے پندرہ صفحات سے زیادہ نہ ہو۔ مقالات ارسال کرنے کے لیے ای میل ایڈریس: (idaraeilmiya@gmail.com)

انیس احمد فلاحی مدنی	ڈاکٹر عبید اللہ فہد فلاحی	ڈاکٹر ضیاء الدین ملک فلاحی	عبید اللہ طاہر فلاحی	مصباح الباری فلاحی
(ناظمِ جامعہ)	(کنوینر سیمینار)	(معاون)	(معاون)	(معاون)